پریس اطلاعات بیورو
(وزیر اعلیٰ اطلاعات کیمپس)
محکمہ اطلاعات و رابطہ عامہ اتر پردیش

میانمار کی مقدس سرزمین پر قدم رکھ کر میں فخر محسوس کر رہا ہوں: وزیر اعلیٰ

وزیر اعلیٰ نے میانمار کے یانگون شہر میں منعقد 'سنواد' پروگرام کو خطاب کیا

لکھنؤ: ۶ / اگست ۲۰۱۷

اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی نے آج میانمار کے یانگون شہر میں منعقد 'سنواد' پروگرام کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندو مذہب میں کرم یوگ یا کرم مارگ روحانیت کا راستہ ہے۔ جو خواہشات سے پاک ہو کر مناسب وقت پر مناسب کام کرنے پر زور دیتا ہے۔ نجات کے اس راستے پر کامیابی کے ساتھ چلنے کے لئے روحانیت ضروری ہوتی ہے۔ اور ہم سبھی کو علم کا راستہ دکھانے کے لئے تتھاگت، جنہیں بھگوان بدھ کے طور پر پوجتے ہیں، سے بہتر رہنما کون ہو سکتا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بھگوان بدھ کے تینوں اہم پیغام دھمم شرنم گچھامی، سنگھم شرنم گچھامی اور بدھم شرنم گچھامی اس وقت کے حالات کے ساتھ ساتھ آج کے دور میں بھی بامعنی ہے۔ اتر پردیش کے لئے یہ فخر کا موضوع ہے کہ بھگوان گوتم بدھ کی زندگی سے وابستہ بہت سے اہم مقامات یہاں پر قائم ہیں وارانسی کے نزدیک سارناتھ میں بھگوان بدھ نے اپنا پہلا پیغام دیا تھا۔ تتھاگت کی مہاپری نروان مقام کشی نگر سمیت شراوستی، کپل وستو، کوشامبی، سنکی سا وغیرہ مشہور بودھ مذہب کے مقام بھی ہماری ریاست میں واقع ہیں۔

یوگی جی نے کہا کہ اتر پردیش میں بھگوان بدھ سے وابستہ مقامات کو بودھ سرکٹ کے توسط سے جوڑنے کا کام کیا جا رہا ہے۔ جس سے ملک و بیرون ملک کے سیاحوں اور عقیدت مندوں کو بھگوان بدھ سے وابستہ ان مقامات تک پہونچنے میں آسانی ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہماری روایت میں ایسی بہت سی مثالیں ہیں جہاں تلوار کی نوک پر کسی کے خیالات تھوپنے کی جگہ پر خیالات کے تبادلے کو سب سے بہتر ذریعہ مانا گیا ہے۔ خیالات کے حرکت و سکوت کے تبادلے کی یہی روایت ہمیں وراثت میں حاصل ہوئی ہے جو موجودہ دنیا میں نایاب ہو گئی ہے۔

وزیر اعلیٰ نے مہابھارت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ خود بھگوان شری کرشن نے تمام طاقتوں اور سدھیوں کے ہوتے ہوئے بھی تنازعہ کے پر امن تصفیہ کے لئے کوروؤں کو آخری لمحے تک منانے کی کوشش کی اسکے لئے وہ خود پیغامبر اور ثالثی بن کر ہستینا پور کے راج دربار میں پہونچے۔ وہ بھگوان تھے اور اکیلے ہی پانڈوؤں کی خواہشوں کو پورا کر سکتے تھے مگر وہ جھک گئے کیوں کہ امن کا کوئی متبادل نہیں ہوتا۔ اسی طرح بھگوان بدھ دو اشخاص کے باہمی لڑائی ٹالنے کے زبردست حمایتی تھے ان کا صدیوں پرانا پیغام تھا کہ ہزاروں جنگوں میں فتح حاصل کرنے سے

بڑھ کر خود پر فتح حاصل کرنا ہے اور یہ پیغام آج بھی بامعنی اور صحیح ہے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس پروگرام کے انعقاد سے قبل ۳ر اور ۴ر ستمبر ۲۰۱۵ کو نئی دہلی میں اس کڑی کا پہلا انعقاد ہوا تھا جس میں ہندوستان کے وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی بھی شامل ہوئے تھے۔ اس کے فوراً بعد ۵ر ستمبر ۲۰۱۵ کو وزیر اعظم نے بودھ گیا کے بودھ سماگم میں کہا تھا کہ ہندو و بودھ درشن کے اصل اور مساوی اصولوں کے اختیار کرنے کی وجہ سے کانفلیکٹ اوائڈنس اور انوائرمنٹ کانشینس جیسے موضوعات کا تصفیہ ہوسکتا ہے ان اصولوں کو اختیار کر دنیا میں امن اور ماحولیات کے تحفظ اور افزائش ممکن ہے۔

یوگی جی نے کہا کہ میانمار کی مقدس سرزمین پر قدم رکھ کر وہ فخر محسوس کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میانمار وہ ملک ہے جسے اب بھی برہما دیش پکارا جاتا ہے۔ جو سبھی ہندوستانیوں کے دل کے بیحد نزدیک ہے۔

☆☆☆☆☆